دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

شوال المکرم 1446 ہجری کی پہلی تاریخ کے تعین کے لئے ہدایت نامہ - 29 /Mar/ 2025

1۔ افریقا، یورپ، مغربی ایشیا اور شمالی اور جنوبی امریکہ کے ان حصوں میں جہاں معتبر شرعی راہوں سے یکم مارچ 2025 کو ماہ رمضان کی پہلی تاریخ ثابت ہوئی تھی، بروز ہفتہ 29 مارچ 2025 کو چاند دیکھا جائے کہ روؤیت ہلال کی صورت میں بروز اتوار ان کے لئے ماہ شوال المکرم کی پہلی تاریخ ہوگی۔
2۔ اسلامی جمہوریہ ایران میں بروز پیر 31 مارچ 2025 کے شوال المکرم کی پہلی تاریخ اور عید سعید فطر کے طور پر اعلان ہونے کی صورت میں نیچے ذکر کیے گئے ممالک اور علاقے اس اعلان کی پیروی کریں، کیونکہ ان علاقوں میں چاند کی رؤیت ممکن ہونے کی شرائط اسلامی جمہوریہ ایران کے مشابہ یا اس سے بہتر ہوں گی:
مغربی ایشیائی ممالک، ترکمانستان کے مرکزی اور مغربی حصے، قزاقستان اور ازبکستان کے مغربی حصے، جمہوریہ آذربائیجان، آرمینیا، نخجوان، جورجیا اور پورا براعظم یورپ۔
بر اعظم افریقا (بشمول شمالی افریقی ممالک) سوائے صومالیہ، کینیا، یوگنڈا، انگولا، جنوب مشرقی اتھوپیا، جمہوریہ ڈموکریٹک کانگو کے مرکزی اور جنوبی حصے اور اسی طرح وہ ممالک جو مذکورہ ممالک کے جنوب میں واقع ہیں۔
شمالی اور مرکزی امریکہ، جنوبی امریکہ سوائے ارجنٹائن، چلی، یوروگوئے، پیراگوئے اور برازیل اور بولیویا کے جنوبی حصے۔

3۔ ماہرین اتفاق نظر رکھتے ہیں کہ بروز ہفتہ 29 مارچ 2025 کے غروب کے وقت صرف تین ملکوں (کینیڈا، ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور میکسیکو) کے مغربی یا مرکزی حصوں ہی رؤیت ہلال ممکن ہوگی۔ تاہم بروز اتوار 30 مارچ کو پوری دنیا میں چاند دیکھے جانے کے قابل ہوگا اور نیوزی لینڈ اور جنوبی آسٹریلیا میں غروب آفتاب سے پہلے رؤیت ہلال ممکن ہوگی۔
4۔ ماہرین کی رائے کے مطابق کینیڈا میں ان علاقوں کے لئے جو نوناووٹ (Nunavut) یا اس کے مشرق اور مانیٹوبا (Manitoba) میں واقع ہیں، بروز ہفتہ رؤیت ہلال پر اطمینان حاصل نہیں کیا جاسکتا لیکن صوبہ مانیٹوبا کے جنوب مغرب میں رؤیت ممکن ہوگی۔
امریکہ کی مشرقی ریاستوں اور مینیسوٹا، آئیووا، مسوری، آرکنساس اور لوزیانا کی ریاستوں میں بروز ہفتہ رؤیت پر اطمینان نہیں ہے۔
یہی حالت میکسیکو کی ان ریاستوں کی بھی ہے جو جالیسکو، زکاٹیکاس، نیوو اور لیون کی ریاستوں کے مشرق میں واقع ہیں۔
* رہبر معظم انقلاب دام ظلہ العالی سے ہونے والے استفتائات کے پیش نظر چنانچہ مکلف کے لئے ماہرین کی بات سے چاند کے دیکھے جانے کے قابل ہونے پر اطمینان حاصل ہوجائے تو اس کے مطابق عمل کرنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں ہے۔